[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS, it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;-

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**-(1) This Act shall be called the Constitution (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 25 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, for Article 25, the following shall be substituted namely:-

"**25. Equality of Citizens.**- (1) All persons are equal before the law and are entitled to equal protection by the law.

(2) Equality is full and equal enjoyment of all rights and freedom.

(3) There shall be no discrimination directly or indirectly against anyone on grounds of race, gender, sex, pregnancy, marital status, ethnic or social origin, economic position, colour, age disability, religion, culture or language.

(4) The state shall promote the achievement of equality, by taking affirmative action to promote those disadvantaged by discrimination and may undertake legislation to enforce and ensure equality for all citizens.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Constitution guarantees equality before the law. In Article 25 like all equality provisions, has three components, guarantee of equality before law, protection under law, a non-discrimination provision, and affirmative action. However the non-discrimination provision applies only to sex, and affirmative action to women only.

Our society is rife with structural and systematic inequalities that create differences, perpetuate practices that reinforce discrimination among our people preventing progress, happiness and prosperity of our people and bringing pain and suffering to the great majority of our people; and barriers to equality is not just due to sex but also many other characteristics.

Following international human rights law, and standard equality provisions, this falls short as non-discrimination provision should ideally address all the characteristics that are used to discriminate in societies as for instance, status, race, colour, gender, age, disability, etc. Similarly affirmative action of the state must not only be restricted to women but to all the disadvantaged sections of society.

Therefore, it is imperative that the equality article is expanded to include these provisions.

Sd/-
Dr. NAFISA SHAH
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۲۵ کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۲۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۵۔ **شہریوں میں مساوات**۔ (۱) تمام افراد قانون کی نظر میں برابر ہیں اور قانونی تحفظ کے مساوی طور پر حقدار ہیں۔

(۲) تمام حقوق اور آزادیوں سے مکمل اور برابر مستفید ہونا مساوات ہے۔

(۳) کسی بھی شخص کے ساتھ نسل، صنف، جنس، زمانہ حمل، ازدواجی حیثیت، نسلی یا سماجی نسبت، معاشی حالت، رنگ، عمر، معذوری، مذہب، ثقافت یا زبان کی بنیاد پر بلاواسطہ یا بالواسطہ کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جائے گا۔

(۴) ریاست امتیازی رویے سے متاثرہ افراد کی ترقی کے لئے مثبت اقدامات کر کے مساوات کے حصول کو فروغ دے گی اور تمام شہریوں میں مساوات پر عملدرآمد اور اسے یقینی بنانے کی بابت قانون سازی کرے گی۔"

بیان اغراض و وجوہ

۱۹۷۳ء کے دستور کا آرٹیکل ۲۵ قانون کی نظر میں برابری کی ضمانت دیتا ہے، اور مساوات کی بابت تمام تصریحات کی طرح اس کے تین حصے ہیں، قانون کی نظر میں مساوات کی ضمانت اور قانونی تحفظ، غیر امتیازی سلوک کی تصریح اور مثبت اقدام۔ تاہم، غیر امتیازی سلوک کی تصریح کا اطلاق صرف جنس پر اور مثبت اقدام کا اطلاق صرف خواتین پر ہوتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں ساخت اور نظام کی عدم مساوات بہت زیادہ عام ہے جس سے اختلافات پیدا ہوتے ہیں، جو ایسی روایات کو دوام بخشتے ہیں جن سے ہمارے لوگوں کے مابین امتیازی سلوک کو تقویت ملتی ہے اور ہماری عوام کی ترقی، خوشی اور خوشحالی رک جاتی ہے، ان کی بڑی اکثریت کو دکھ اور اذیت پہنچتی ہے، اور مساوات کی راہ میں رکاوٹ صرف جنس نہیں بلکہ بہت سے دیگر عوامل بھی ہیں۔

بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون اور معیاری مساوات کی دفعات کی پیروی میں کمی پائی جاتی ہے چونکہ غیر امتیازی سلوک کی دفعہ کو خاص طور پر ان تمام عوامل سے نمٹنا چاہیے جو معاشروں میں امتیازی سلوک کا باعث بنتے ہیں، جیسا کہ حیثیت، نسل، رنگ، صنف، عمر، معذوری وغیرہ۔ اسی طرح ریاست کا مثبت اقدام صرف خواتین تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایسے معاشرے کے تمام پسے ہوئے طبقات کا احاطہ کرنا چاہیے۔ لہذا یہ ناگزیر ہے کہ مساوات کے آرٹیکل کو یہ تصریحات شامل کرنے کی بابت وسعت دی جائے۔

دستخط/۔
ڈاکٹر نفیسہ شاہ
رکن قومی اسمبلی